دینی و دنیاوی پریشانیوں کے حل کے لئے منتخب قرآنی آیات

معروف به

منزل و عہدنامہ

مع ترجمہ آیات

از: مجدد دین وملت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان

دینی و دنیاوی پریشانیوں کے حل کے لیے منتخب قرآنی آیات

معروف بہ

منزل

و

عہد نامہ

مع ترجمہ آیات

از، مجدد دین و ملت اِمام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان

حسب فرمایش

مرشد طریقت حضرت علامہ مفتی محمد عبد المبین نعمانی قادری دامت برکاتہم

تینتیس آیات (۳۳) کی اَثر آفرینی

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ (م ۱۱۷۶ھ) نے القول الجمیل میں فرمایا: میں نے اپنے والد شاہ عبدالرحیم علیہ الرحمہ (م ۱۱۳۱ھ) سے سنا ہے کہ تینتیس آیات جو 'منزل' میں موجود ہیں یہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان، چور اور درندوں سے بچاو کا سبب بن جاتی ہیں۔ اور وہ ان میں سورۃ فاتحہ، قل یایہا الکافرون، قل ھواللہ احد اور معوذتین یعنی فلق وناس کا اضافہ کرتے تھے۔

ناچیز راقم الحروف (نعمانی غفرلہ) نے جب تلاش کیا تو یہ آیتیں حصن حصین از علامہ محمد بن محمد جزری (م ۸۳۳ھ) مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ کے ص ۱۷۱ پر ملیں، ان میں سورۃ فاتحہ، اخلاص، معوذتین بھی ہیں اور حوالہ ابن ماجہ وحاکم اور مسند امام احمد کا ہے۔ ابن ماجہ میں یہ حدیث ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے باب الطب میں مروی ہے اور حدیث کا نمبر ۳۵۴۹ ہے، جب کہ مسند امام احمد بن حنبل میں یہ حدیث حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور حدیث کا نمبر ۲۱۱۷۴ ہے۔

دونوں روایتوں میں الفاظ کا ذرا اختلاف ہے؛ مگر مضمون یکساں ہے کہ ہم حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ ایک اَعرابی (بدو) آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ! میرے بھائی کو کچھ تکلیف ہے۔ فرمایا: کیا ہے تو عرض کیا: اسے جِن کا اَثر ہوگیا ہے یا جن کی وجہ سے باولا ہوگیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُسے میرے پاس لے آؤ۔ وہ لایا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے سامنے بٹھایا، پھر ان آیات کو پڑھ کر دم کر دیا جس کی وجہ سے وہ بالکل ٹھیک ہوکر کھڑا ہوگیا، گویا کہ اس پر کوئی اثر ہی نہ تھا۔

القول الجمیل میں سورۂ رحمن کی ۳ آیات یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک اور قل یایہا الکافرون کا اضافہ ہے، یہ دو جز حدیثوں میں نہیں ہیں، اور حدیثوں میں سورۂ فاتحہ کا ذکر ہے اور القول الجمیل میں اس سورہ کا ذکر نہیں ۔ اب 'منزل' کے نام سے جو مجموعہ شائع کیا جارہا ہے، اس میں وہ تمام آیات وسُوَر ہیں جن کا ذکر حدیثوں میں آیا ہے اور جو شاہ صاحب کا اضافہ ہے وہ بھی۔

واضح رہے کہ کافرون، اخلاص، معوذتین اور فاتحہ کے علاوہ جو آیات ہیں وہی ۳۳ ہیں۔ سحر، آسیب، جن، جنون اور دوسری لاعلاج بیماریوں سے

شفااورنجات حاصل کرنے کے لیےان آیات کا ورد بہت مفیداور مجرب ہے۔
اگرکوئی صاحب ان آیات کا روزانہ ورد کریں تو بہت سی آفات وبلیات سے محفوظ رہیں گےاور جو برے اَثرات ان پر ہوں گےان سے نجات پا جائیں گےان شاءاللہ تعالیٰ۔

اس لیےان آیات کی اشاعت پر آج کے پُرفتن دور میں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔حالات کے پیش نظراس مجموعے میں ان آیات کے ساتھ کچھ اوردعائیں بھی دے دی گئی ہیں جو مجرب ومفید ہیں۔ساتھ ہی 'عہد نامہ' بھی صحیح سند کے ساتھ شامل کردیا گیاہے۔

عزیزی مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی نے بھی اس تعلق سے ایک تفصیلی کتاب بنام 'قرآنی علاج' مرتب کی ہے، اور مارکیٹ میں بہ سہولت دستیاب بھی ہے، آپ حسب ضرورت اس سے بھی اِستفادہ کرسکتے ہیں۔نیز یوٹیوب کے اوپران آیات کی انھیں کی آواز میں تلاوت بھی سماعت کرسکتے ہیں۔

طالب دعا

محمد عبدالمبین نعمانی قادری

دارالعلوم قادریہ، چریاکوٹ، مئو، (یوپی)

۲۸/ربیع الآخر ۱۴۴۱ھ/۲۶/دسمبر ۲۰۱۹ء (پنجشنبہ)

(1) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ

نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾

(1) اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔۔۔بہت مہربان رحمت والا۔۔۔روز جزا کا مالک۔۔۔ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں۔۔۔ہم کو سیدھا راستہ چلا۔۔۔راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔۔۔نہ ان کا جن پر غضب ہوا، اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

(2) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۖۛ فِیۡهِ ۚۛ هُدًی
لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲﴾ۙ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ
وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳﴾ۙ
وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ
مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ؕ

(2) اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الف، لام، میم ۔۔۔ وہ بلند رتبہ کتاب، کوئی شک کی جگہ نہیں ۔۔۔ اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو ۔۔۔ وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں، اور نماز قائم رکھیں، اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں ۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا، اور جو تم سے پہلے اُترا، اور آخرت پر یقین رکھیں ۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

(3) وَ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۳﴾

(4) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا

تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

(3) اور تمہارا معبود ایک معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں؛ مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان۔

(4) اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا۔ اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ

لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ

كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ

حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی

الدِّیْنِ ۙۗ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ

زمین میں۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے۔ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے۔ اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی میں سمائے ہوئے آسمان اور زمین۔ اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی۔ اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ کچھ زبردستی نہیں دین میں۔ بیشک خوب جدا ہوگئی ہے نیک راہ گمراہی سے۔

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ

عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ

الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥٧

تو جو شیطان کو نہ مانے، اور اللہ پر ایمان لائے، اس نے بڑی محکم گرہ تھامی، جسے کبھی کھلنا نہیں، اور اللہ سنتا جانتا ہے۔۔۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا، انہیں اندھیریوں سے نور کی طرف نکالتا ہے، اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں نور سے اندھیریوں کی طرف نکالتے ہیں۔ یہی لوگ دوزخ والے ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا۔

(5) لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ
تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ
اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ
وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ
اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ

(5) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ تو جسے چاہے گا بخشے گا، اور جسے چاہے گا سزا دے گا، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔۔ سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے،

اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ

اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اورعرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا۔تیری معافی ہو اے رب ہمارے!۔اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔۔۔اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر۔اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جس نے برائی کمائی۔اے رب ہمارے!ہمیں نہ پکڑ ا گر ہم بھولیں،یا چوکیں۔اے رب ہمارے!اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔اے رب ہمارے!اور ہم پر

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ
ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

(6) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ

وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو۔ اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور رحم پر مہر کر، تو ہمارا مولیٰ ہے، تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

(6) اور اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں، عزت والا حکمت والا۔

(7) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ
تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ، وَ تُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ
تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ، وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ
الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ، وَ تَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(7) یوں عرض کر: اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔ تو دن کا حصّہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے، اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے گنتی دے۔

(8) اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ
یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا ۙ وَّ الشَّمۡسَ
وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ؕ اَلَا لَہُ
الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۴﴾
اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ

(8) بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے۔ پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔ رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا، سب اس کے حکم کے دبے ہوئے۔ سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ، رب سارے جہان کا۔۔ اپنے رب سے دعا کرو گڑ گڑاتے اور آہستہ، بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ
اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

(9) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾

اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنورنے کے بعد، اور اس سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے، بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے۔

(9) تم فرماؤ: اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دنوں کے بیچ میں راستہ چاہو۔

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ
یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾

(10) اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمۡ
اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ
الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾

اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لیے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں، اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو۔

(10) تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں۔۔۔ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ، کوئی معبود نہیں سوا اس کے، عزت والے عرش کا مالک،

وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ
بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(11) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾

اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے، بیشک کافروں کا چھٹکارا نہیں۔ اور تم عرض کرو: اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا۔

(11) اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قسم ان کی کہ باقاعدہ صف باندھیں۔۔۔ پھر ان کی کہ جھڑک کر چلائیں۔

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ
الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ٍۨ
الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا
يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۖۗ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَـذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾

پھر ان جماعتوں کی، کہ قرآن پڑھیں ۔۔۔ بیشک تمہارا معبود ضرور ایک ہے ۔۔۔ مالک آسمانوں اور زمین کا، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور مالک مشرقوں کا ۔۔۔ اور بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگھار سے آراستہ کیا ۔۔۔ اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے، عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے، اور ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے، انہیں بھگانے کو اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ۔

اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ
خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾
(12) يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ
اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿۳۳﴾

مگر جو ایک آدھ بار اُچک لے چلا تو روشن انگارا اس کے پیچھے لگا، تو ان سے پوچھو کیا ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق کی، بیشک ہم نے ان کو چپکتی مٹی سے بنایا۔

(12) اے جن و انسان کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ، جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ
وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔۔۔تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں، تو پھر بدلا نہ لے سکو گے، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔۔۔پھر جب آسمان پھٹ آئے گا تو گلاب کے پھول کا سا ہو جائے گا جیسے سرخ نری (بکرے کی رنگی ہوئی کھال) تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔۔۔تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی، کسی آدمی اور جن سے، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔

(13) لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلۡكَ

الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ

(13) اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا، وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا۔۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ، نہایت پاک، سلامتی دینے والا،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

(14) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

امان بخشنے والا، حفاظت فرمانے والا، عزت والا، عظمت والا، تکبر والا، اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے۔ وہی ہے اللہ بنانے والا، پیدا کرنے والا، ہر ایک کو صورت دینے والا، اسی کے ہیں سب اچھے نام، اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

(14) اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا تو بولے:

اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ یَّهۡدِیۡۤ اِلَى الرُّشۡدِ
فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾
وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوۡلُ سَفِيۡهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

(15) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

ہم نے ایک عجیب قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے، تو ہم اس پر ایمان لائے، اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، نہ اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ۔ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا۔

(15) اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

تم فرماؤ اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو،

وَ لَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۝۳ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

عَبَدۡتُّمۡ ۝۴ وَ لَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۝۵

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَ لِىَ دِيۡنِ ۝۶

(16) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَ

لَمۡ يُوۡلَدۡ ۝۳ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں، اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا، اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں، تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

(16) اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

تم فرماؤ: وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

(17) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
حَسَدَ ﴿۵﴾ؑ

(17) اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

تم فرماؤ: میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے، اس کی سب مخلوق کے شر سے، اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے، اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں، اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

(18) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ۝١ مَلِكِ النَّاسِۙ ۝٢ اِلٰهِ

النَّاسِۙ ۝٣ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِۙ ۝٤

الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ۝٥ مِنَ

الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝٦

(18) اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

تم کہو: میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب، سب لوگوں کا بادشاہ، سب لوگوں کا خدا، اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے، اور دبک رہے، وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں، جن اور آدمی۔

عہد نامہ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیمَ، اِنِّی اَعْھَدُ اِلَیْكَ فِی هٰذِهِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَنِّی اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ ﷺ، فَلَا تَكِلْنِی اِلٰی نَفْسِیْ، فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِی اِلٰی نَفْسِیْ، تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ، وَاَنِّی لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْ لِیْ عَھْدًا عِنْدَكَ تُؤَدِّیْهِ اِلَیَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیعَادَ۔

ترجمہ: اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کے جاننے والے، تو نہایت مہربان اور رحم والا ہے۔ الٰہی! میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد واقرار کرتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ تو تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ؛ کیوں کہ اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کردے گا تو مجھے شر سے قریب اور نیکی سے دور کردے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا ہے، تو اپنے یہاں بھی میرا عہد کردے جسے روزِ قیامت تو پورا کرے، بے شک تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

عہد نامہ کی فضیلت واہمیت: حکیم ترمذی نے حضرت ابوبکر سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ہر نماز میں سلام کے بعد یہ (مذکورہ عہد نامہ) پڑھ لے، فرشتہ اسے لکھ کر، مہر لگا کر قیامت کے لیے اٹھا رکھے گا، جب اللہ تعالیٰ اس بندے کو قبر سے اٹھائے، فرشتہ وہ نوشتہ ساتھ لائے اور ندا کی جائے: عہد والے کہاں ہیں، انھیں وہ عہد نامہ دے دیا جائے۔

حکیم ترمذی نے اس روایت کو نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ ’(سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نامور شاگرد) امام طاؤس کی وصیت سے یہ عہد نامہ ان کی کفن میں لکھا گیا‘۔ (نوادر الاصول فی احادیث الرسول: ۲/ ۲۷۲)

امام جزری فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کرلے گا تو اللہ پاک قیامت کے دن فرشتوں سے فرمائے گا کہ میرے اس بندے نے مجھ سے ایک عہد لیا ہے تم اس کو پورا کرو۔ حضرت سہیل راوی کہتے ہیں کہ میں نے جلیل القدر تابعی قاسم بن عبد الرحمن کو بتلایا کہ عوف نے مجھے ایسی ایسی حدیث سنائی ہے تو حضرت قاسم نے فرمایا: ہمارے گھر کی تو ہر پردہ نشیں خاتون اس کو پڑھا کرتی ہے۔ (حصن حصین کلاں: ۲۰۲۔ مطبوعہ مطبع مجتبائی، دہلی)

درمختار میں ہے کہ مردے کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر عہد نامہ لکھنے سے اس کے لیے مغفرت الٰہی کی اُمید ہے۔ (درمختار مع ردمحتار: ۲/۲۴۶)

نوٹ: عہد نامہ کے مذکورہ الفاظ ہم نے حکیم ترمذی کی مشہور و مقبول کتاب نوادر الاصول من احادیث الرسول سے نقل کیے ہیں۔ دیگر کتب حدیث و تفسیر میں الفاظ کی کمی بیشی بھی ہے۔ عہد نامہ کے فضائل و برکات کے تعلق سے مزید چشم کشا معلومات و روایات کے لیے ذیل کے حوالے ملاحظہ فرمائیں: مصنف ابن ابی شیبہ: ۶/۶۸ حدیث ۲۹۵۲۶ مکتبۃ الرشید، ریاض ۱۴۰۹ھ۔۔۔ مستدرک حاکم: ۲/۴۰۹ حدیث ۳۴۲۶ دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۱ھ۔۔۔ مسند احمد بن حنبل: ۷/۳۲ حدیث ۳۹۱۶ موسسۃ الرسالۃ ۱۴۲۱ھ۔۔۔ تفسیر ابن کثیر: ۷/۹۳ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۹ھ۔۔۔ تفسیر نسفی: ۲/۳۵۳ مطبوعہ دار الکلم الطیب، بیروت ۱۴۱۹ھ۔۔۔ تفسیر قرطبی: ۱۱/۱۵۴ مطبوعہ دار الکتب المصریۃ، قاہرہ ۱۳۸۴ھ۔۔۔ فتح القدیر شوکانی: ۳/۴۱۶ مطبوعہ دار ابن کثیر، دمشق ۱۴۱۴ھ۔

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداؓ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض گزار ہوا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا: نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آکر یہی خبر دی تو آپ نے فرمایا: نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص آکر کہنے لگا کہ اے ابوالدردا! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے؛ مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ اور میں نے صبح مندرجہ ذیل کلمات پڑھ لیے تھے؛ اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ، مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ (کنزالعمال، حدیث:۴۹۶۰)

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ ہی پر میں نے بھروسا کیا، اور تو عرشِ کریم کا رب ہے۔ جو اللہ نے چاہا ہوا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا، اور نہیں کوئی زور اور نہ ہی کوئی طاقت مگر اللہ بزرگ عظمت والے کی۔ میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یقیناً اللہ کا علم ہر شے کو محیط ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی برائی سے اور ہر جاندار کے شر سے، اس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے، یقیناً میرا رب صراطِ مستقیم پر ملتا ہے۔

اَمن وعافیت کی دُعائیں

• رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ • رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ • رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّ هَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا • رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ • رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ كَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ • رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ • رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ۔

• اللّٰهمَّ لا تَقتُلْنا بِغَضَبِك، ولا تُهلِكْنا بِعَذابِك، وعافِنا قَبلَ ذلِكَ. (سنن ترمذی، حدیث ۳۴۵۰)

مسلمانو! کہاں بھٹک رہے ہو؟ آؤ! اللہ کی بارگاہ سے لو لگاؤ اور نمازوں کے بعد اور صبح وشام ان دعاؤں کا ورد کرو، تمہاری زندگیوں میں انقلاب کی روشنی پھوٹتی نظر آئے گی اور تمہاری مشکلات آسانیوں میں تبدیل ہو جائیں گی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منجانب: دارالعلوم قادریہ، چریاکوٹ، ضلع مئو، یوپی، انڈیا276129